سابق کرکٹرز 13 سال سے زائد عرصہ بعد جنوبی افریقہ کو کراچی میں دیکھنے کے منتظر

- نیشنل اسٹیڈیم کراچی کی کنڈیشنز سازگار ہوں گی، بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے، یونس خان
- پاکستان کو ہوم گراؤنڈ اور جنوبی افریقہ کو تجربہ کار کھلاڑیوں کا ایڈوانٹج ہوگا، محمد یوسف
- جنوبی افریقہ کرکٹ ٹیم کی پاکستان آمد سے ملک میں ٹیسٹ کرکٹ کا ایک نیا باب کھل رہا ہے، عمر گل
- یاسر شاہ کی قیادت میں اسپن اٹیک مہمان ٹیم کے لیے مشکلات پیدا کرنے کی اہلیت رکھتا ہے، عبدالرحمٰن
- کوویڈ19 کے باوجود کامیاب ڈومیسٹک میچز نے جنوبی افریقہ کے دورہ پاکستان میں معاونت کی ، فیصل اقبال
- پاکستان کا دورہ کرنے پر جنوبی افریقہ کرکٹ ٹیم کے مشکور ہیں، توفیق عمر

کراچی، 21 جنوری 2021ء:

چھبیس دسمبر کا دن پاکستان ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ کا ایک اور اہم دن ہوگا کیونکہ اس روز پاکستان اور جنوبی افریقہ کی ٹیمیں 13 سال سے زائد عرصہ بعد پاکستان کی سرزمین پر کسی ٹیسٹ میچ میں مدمقابل آئیں گی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان سیریز کا پہلا میچ نیشنل اسٹیڈیم کراچی میں کھیلا جائے گا۔

یہ آٹھواں موقع ہوگا کہ جب دونوں ممالک کی ٹیمیں پاکستان میں کسی ٹیسٹ میچ میں مدمقابل آئیں گی۔ اس سے قبل دونوں ٹیموں کے مابین پاکستان میں کھیلی گئی آخری سیریز 2007 میں ہوئی تھی، جو مہمان سائیڈ نے 0-2 سے جیت لی تھی۔

دو میچوں پر مشتمل اس سیریز کا پہلا میچ بھی نیشنل اسٹیڈیم کراچی میں ہی کھیلا گیا تھا، جہاں مہمان ٹیم نے 160 رنز سے کامیابی حاصل کی تھی تاہم پاکستان کے مڈل آرڈر بیٹسمین یونس خان نے میچ کی دوسری اننگز میں 126 رنز کی اننگز کھیلی تھی، ڈیبیو کرنے والے اسپنر عبدالرحمٰن نے دونوں اننگز میں چار، چار وکٹیں اپنے نام کی تھیں۔

پوری قوم کی طرح سابق کرکٹرز بھی ایک طویل عرصہ بعد جنوبی افریقہ کرکٹ ٹیم کی پاکستان آمد پر مسرور ہیں۔ اس موقع پر آخری مرتبہ جنوبی افریقہ کے خلاف میدان میں اترنے والے سابق کرکٹرز نے اپنے جذبات کا اظہار کچھ یوں کیا ہے:

یونس خان، جنوبی افریقہ کے خلاف 14 ٹیسٹ میچوں میں 39.60 کی اوسط سے 990 رنز بنائے:

جنوبی افریقہ کے خلاف 14 ٹیسٹ میچوں میں پاکستان کی نمائندگی کا اعزاز رکھنے والے سابق کرکٹر اور قومی کرکٹ ٹیم کے موجودہ بیٹنگ کوچ یونس خان کا کہنا ہے کہ بنگلہ دیش اور سری لنکا کے بعد اب جنوبی افریقہ کرکٹ ٹیم کا ٹیسٹ سیریز کھیلنے پاکستان آنا ایک شاندار لمحہ ہے۔

انہوں نے کہا کہ نیشنل اسٹیڈیم کراچی ان کا ہوم گراؤنڈ ہے اور وہ ایک طویل عرصہ یہاں کرکٹ کھیلتے رہے ہیں، یہاں کی کنڈیشنز پاکستان کے لیے ساز گار ہوں گی، مہمان ٹیم بھی تجربہ کار کھلاڑیوں پر مشتمل ہے، لہٰذا دونوں ٹیموں کے مابین ایک اچھا مقابلہ دیکھنے کو ملے گا۔

یونس خان نے کہا انہیں خوشی ہے کہ آئندہ نسل اب قومی کرکٹرز کو اپنے ہوم گراؤنڈز پر ٹیسٹ کرکٹ کھیلتا دیکھ سکے گی جو انہیں طویل فارمیٹ کی اہمیت سے روشناس کرے گی، جس سے ان کے اعتماد میں اضافہ ہو گا۔

محمد یوسف، جنوبی افریقہ کے خلاف 7 میچوں میں 29.75 رنز کی اوسط سے 357 رنز بنائے:

سابق ٹیسٹ کرکٹر اور نیشنل ہائی پر فارمنس سنٹر کے بیٹنگ کوچ محمد یوسف کا کہنا ہے کہ جنوبی افریقہ کرکٹ ٹیم کی پاکستان آمد ایک سنگ میل ہے جس کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی قوم کرکٹ سے محبت کرنے والی قوم ہے۔

محمد یوسف نے کہا کہ آج بھی ان کے پاس پاکستان میں ٹیسٹ کرکٹ کھیلنے سے متعلق اپنی بہت سی یادیں محفوظ ہیں اور انہیں یقین ہے کہ یہ سیریز نئی نسل کے لیے یادگار رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ امید ہے دونوں ٹیموں کے درمیان بہترین کرکٹ دیکھنے کو ملے گی۔

انہوں نے کہا کہ بلاشبہ دونوں ٹیمیں مکمل تیاری کے ساتھ میدان میں اتریں گی، جنوبی افریقہ کی ٹیم کو تجربہ کار کھلاڑیوں کا ساتھ میسر ہے مگر پاکستان کو اپنے ہوم گراؤنڈ میں کھیلنے کا ایڈوانٹیج ہو گا۔

سابق مڈل آرڈر بیٹسمین کا کہنا ہے کہ پاکستان کو نیشنل اسٹیڈیم کراچی کی کنڈیشنز سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہیے، اسکواڈ میں شامل نئے چہروں کو بھی یہاں فرسٹ کلاس کرکٹ کھیلنے کا وسیع تجربہ ہے۔

عمر گل، جنوبی افریقہ کے خلاف 6 ٹیسٹ میچوں میں 6.56 کے اکانومی ریٹ سے 15 وکٹیں حاصل کیں:

جنوبی افریقہ کے خلاف چھ ٹیسٹ میچوں میں 6.56 کے اکانومی ریٹ کے ساتھ 15 وکٹیں حاصل کرنے والے عمر گل کا کہنا ہے کہ وہ پاکستان کا دورہ کرنے پر جنوبی افریقہ کرکٹ ٹیم کے مشکور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی افریقہ کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں پر مشتمل سیریز سے پاکستان میں ٹیسٹ کرکٹ کا ایک نیا باب کھل رہا ہے۔

سابق فاسٹ باؤلر نے کہا کہ وہ 2007 میں جنوبی افریقہ کے خلاف کراچی میں کھیلے گئے آخری ٹیسٹ میچ کا حصہ تھے، وہ جنوبی افریقہ کے خلاف کھیلتے ہوئے ہمیشہ پرجوش رہتے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گو کہ جنوبی افریقہ نے میچ میں عمدہ کھیل پیش کرکے کامیابی حاصل کی تاہم انہیں یقین ہے کہ بابر اعظم کی قیادت میں میدان میں اترنے والی قومی کرکٹ ٹیم 26 جنوری سے شروع ہونے والی سیریز میں بہتر کھیل کا مظاہرہ کرے گی۔

عبدالرحمٰن، جنوبی افریقہ کے خلاف ڈیبیو میچ کی دونوں اننگز میں 4،4 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا:

سابق ٹیسٹ اسپنر عبدالرحمٰن نے سال 2007 میں کھیلے گئے اپنے ٹیسٹ ڈیبیو میچ میں جنوبی افریقہ کے خلاف بہترین کھیل کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے میچ کی دونوں اننگز میں چار، چار کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی۔

سابق ٹیسٹ اسپنر کا کہنا ہے کہ تیرہ سال سے زائد عرصہ بعد جنوبی افریقہ کرکٹ ٹیم کی پاکستان آمد سے انہیں 2007 میں نیشنل اسٹیڈیم کراچی میں کھیلے گئے اپنے ڈیبیو میچ کی یاد آگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی افریقہ جیسی ٹیسٹ کرکٹ کی ایک بہترین ٹیم کے خلاف ڈیبیو میچ میں ایسی کارکردگی کا مظاہرہ کرنا ان کے لیے ایک خواب کی تعبیر مانند تھا۔

عبدالرحمٰن نے کہا کہ پاکستان کے موجودہ اسکواڈ میں شامل اسپنرز نعمان علی، ساجد خان ور محمد نواز فرسٹ کلاس کرکٹ کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں، انہیں اندازہ ہے کہ نیشنل اسٹیڈیم کراچی کی کنڈیشنز سے کیسے مستفید ہونا ہے۔ لیفٹ آرم اسپنر نے کہا کہ یاسر شاہ کی قیادت میں پاکستان کا اسپن اٹیک مہمان ٹیم کے لیے مشکلات کا سبب بن سکتا ہے۔

فیصل اقبال، جنوبی افریقہ کے خلاف 4 ٹیسٹ میچوں میں 14.87 کی اوسط سے 119 رنز بنائے:

سابق کرکٹر فیصل اقبال کا کہنا ہے کہ کوویڈ 19 کی وباء کے دوران جنوبی افریقہ کرکٹ ٹیم کی پاکستان آمد تمام کھلاڑیوں اور مداحوں کے لیے ایک خوش آئند خبر ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی وباء کے باوجود گزشتہ چار ماہ سے پاکستان کرکٹ بورڈ کی جانب سے ڈومیسٹک سیزن کے کامیاب انعقاد نے جنوبی افریقہ جیسی ٹیم کی پاکستان آمد میں معاونت کی ہو گی۔

انہوں نے کہا کہ سال 2007 میں جب آخری مرتبہ جنوبی افریقہ کی ٹیم پاکستان آئی تھی تو وہ ایک کھلاڑی کی حیثیت سے پاکستان ٹیسٹ اسکواڈ کا حصہ تھے اور آج وہ ایک ڈومیسٹک ٹیم کے کوچ کی حیثیت سے قومی کرکٹ ٹیم کے سلیکٹر ہیں۔

فیصل اقبال نے کہا کہ ہوم گراؤنڈ پر انٹرنیشنل کرکٹ کھیلنے سے نہ صرف ہمارے کھلاڑیوں کے اعتماد میں اضافہ ہوگا بلکہ انٹرنیشنل کھلاڑیوں کو اپنے گراؤنڈز میں کھیلتا دیکھنے سے آئندہ نسل کی کرکٹ سے محبت میں بھی اضافہ ہوگا۔

توفیق عمر، جنوبی افریقہ کے خلاف 6 ٹیسٹ میچوں میں 60.83 کی اوسط سے 730 رنز بنائے:

سابق کرکٹر اور قومی جونیئر کرکٹ ٹیم کے سلیکٹر توفیق عمر کا کہنا کہ وہ ایک طویل عرصہ بعد جنوبی افریقہ کرکٹ ٹیم کی پاکستان آمد پر بہت خوش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنی ٹیم پاکستان بھیجنے پر کرکٹ ساؤتھ افریقہ کے مشکور ہیں۔

سابق کرکٹر نے کہا کہ یہ سیریز پاکستان میں کرکٹ کے اہم ترین فارمیٹ کے مستقل انعقاد کا سبب بنے گی۔ وہ پر امید ہیں کہ دونوں ٹیموں کے مابین ٹیسٹ کرکٹ کے بہترین مقابلے دیکھنے کو ملیں گے، ٹیسٹ کرکٹ سیشنز کا کھیل ہے، یہاں ہر سیشنز میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔

-ENDS-

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Editor – Urdu Content
Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
M: +92 (0) 345 474 3486
W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan, which was established under the Sports (Development and Control) Ordinance 1962 as a body corporate having perpetual succession with exclusive authority for the regulation, administration, management and promotion of the game of cricket in Pakistan.

The PCB operates through its own Constitution, generates its revenues, which are reinvested in the development of cricket. It receives no grants, funds or monies from either the Federal or Provincial Governments, the Consolidated Funds or the Public Exchequer.

The PCB's mission is to inspire and unify the nation by channelising the passion of the youth, through its winning teams and by providing equal playing opportunities to all.

Over the next five years, the PCB will be focusing on six key priority areas that include establishing sustainable corporate governance, delivering world-class international teams, developing a grassroots and

pathways framework, inspiring generations through our women's game, growing and diversifying commercial revenue streams, and enhancing the global image of Pakistan.

The PCB also remains committed to developing ground and facility cricket infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.

National Team Partners | Domestic Partners | Broadcast Partners

PCB Headquarters
Gaddafi Stadium, Ferozepur Road Lahore, Pakistan, PO Box 54000
Tel: +92 42 35717231-4

pcb.com.pk | /PakistanCricketBoard | /TheRealPCB | /TheRealPCB | /PakistanCricketOfficial